السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل ان اسلامی جماعتوں کے بارے میں بہت گفتگو ہوتی ہے 'جو دعوت الی اللہ کا کام کرتی ہیں کہ ہم ان میں سے کس جماعت کی پیروی کریں ؟ ان جماعتوں کے اختلاف کے بارے میں ایک مسلمان کا موقف کیا ہونا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے بارے میں میرا موقف یہ ہے کہ یہ ایک بہت دردناک اورافسوس ناک بات ہے ۔ ڈرہے کہ یہ اسلامی تحریک ختم ہی نہ ہوجائے اوراپنے اختلاف وانتشارکی وجہ سے مٹ ہی نہ جائے کیونکہ لوگ جب مختلف فرقوں میں بٹ جائیں توپھر وہ اس طرح ہوجاتے ہیں 'جیساکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَلَا تَنَـٰزَعُوا۟ فَتَفْشَلُوا۟ وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ... ٤٦ ... سورة الانفال

''اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا کہ (ایسا کروگے تو) تم بزدل ہوجاؤ گے اور تمہارااقبال جاتا رہے گا۔''

یعنی جب لوگ فرقہ بندیوں میں بتلا ہوجاتے ہیں اور آپس میں جھگڑنے لگتے ہیں 'تووہ بزدل ہوجاتے ہیں 'خائب وخاسر ہوجاتے ہیں 'ان کا اقبال ختم ہوجاتا ہے اوران کا کوئی وزن باقی نہیں رہتا ۔ دشمنان اسلام اس انتشاراور خلفشارسے خوش ہوتے ہیں اوراختلافات کی ہواکو بھڑکاتے ہیں 'ایک دوسرے کے پاس آکران کے خلاف باتیں کرتے 'مسلمان بھائیوں اوراللہ تعالیٰ کے دین کے داعیوں میں عداوت اور بغض پیدا کرتے ہیں ۔

ہم پرواجب ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ 'اس کے رسول اوراس کے دین کے ان دشمنوں کی چالوں کوناکام ونامراد بنادیں اورامت واحدہ بن جائیں ، ہم ایک دوسرے سے مل جل کررہیں 'ایک دوسرے سے استفادہ کریں ۔اپنے آپ کو داعی کے طورپر پیش کریں ۔ اس کےلیے طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ ہر شہر کے زعماء جن کااپنے بھائیوں میں اثر ورسوخ ہو' صورت حال کا جائزہ لیں اور بالاتفاق ایک ایسا لائحہ عمل تشکیل دیں 'جوسب کے لیے قابل قبول ہو۔ دعوت الی اللہ کا اندازہ اوراسلوب مختلف بھی ہوتواس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ اس بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے کہ ہم نے کیا اسلوب اختیارکیا ہے ۔ بلکہ اہمیت تواس بات کی ہے کہ ہم سب بھائی بھائی بن کر حق پر جمع ہوجائیں اور پیکر مہروفا بن جائیں ۔

سائل نے جو یہ پوچھا ہے کہ ان جماعتوں اورگروہوں میں سے اچھا کون ہے ؟ تواس کے جواب میں اگر میں یہ کہوں کہ فلاں جامعت یا فلاں گروہ افضل ہے 'تو یہ توگویا اس فرقہ بندی کو تسلیم کرنے والی بات ہوئی حالانکہ میں اسے تسلیم نہیں کرات ۔ میری رائے میں واجب یہ ہے کہ ہم اپنے اس معاملہ کا صدق اوراللہ عزوجل 'اس کی کتاب 'اس کے رسول 'مسلمان حکمران اور مسلمان عوام کےلیے اخلاص کے ساتھ جائزہ لیں اورآپس میں ایک ہی جسم کے مانند ہوجائیں کیونکہ الحمد للہ! حق بالکل واضح ہے ۔ حق صرف اسی سے مخفی رہ سکتا ہے جو منکر ہو یا متکبر اور جو شخص حق کے آگے سر تسلیم خم کرنے والا ہو تواسے بلاشک وشبہ حق کی توفیق مل ہی جاتی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص302

محدث فتویٰ